ماہواری کے بعد غسل سے پہلے جماع

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

عورت ماہواری سے پاک ہونے کے بعد جب تک غسل نہ کر لے، خاوند کا اس سے جماع کرنا جائز نہیں۔

اللہ ربّ العزت کا فرمان ہے:

﴿وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوْا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ﴾ (البقرة 2 : 222)

''لوگ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں، فرما دیجئے! حیض ناپاکی ہے، دورانِ حیض بیویوں سے جماع نہ کریں، ایامِ مخصوصہ کے اختتام تک ان کے قریب نہ جائیں، وہ غسل حیض سے پاکی حاصل کر لیں، تو حکمِ الٰہی کے مطابق ان سے مجامعت کر سکتے ہیں۔''

❀ مفسر، محمد بن جریر طبری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لِإِجْمَاعِ الْجَمِيعِ عَلٰى أَنَّ حَرَامًا عَلَى الرَّجُلِ أَنْ يَقْرَبَ امْرَأَتَهٗ بَعْدَ انْقِطَاعِ دَمِ حَيْضِهَا حَتّٰى تَطْهُرَ.

''تمام اہل علم کا اجماع ہے کہ حیض کا خون بند ہونے کے بعد جب تک بیوی غسل نہ کر لے، شوہر کے لیے بیوی سے مقاربت کرنا حرام ہے۔''

(تفسير الطّبري : 732/3)

❁ مشہور مفسر، حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

قَدِ اتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ عَلٰى أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا انْقَطَعَ حَيْضُهَا لَا تَحِلُّ حَتّٰى تَغْتَسِلَ بِالْمَاءِ، أَوْ تَتَيَمَّمَ إِنْ تَعَذَّرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا بِشَرْطِهٖ، إِلَّا أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ ـــ .

''اہل علم کا اجماع ہے کہ عورت حیض رکنے کے بعد اس وقت تک مرد کے لیے حلال نہیں ہوتی، جب تک غسل نہ کر لے یا تیمّم نہ کر لے، امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ غسل ضروری نہیں سمجھتے۔''

(تفسیر القرآن العظیم :350/1)

اس آیت میں ﴿حَتّٰى يَطْهُرْنَ﴾ سے مراد خونِ ماہواری کا رکنا اور ﴿فَإِذَا تَطَهَّرْنَ﴾ سے مراد غسل کرنا ہے۔ اسلاف امت کا یہی فیصلہ ہے، جیسا کہ

① امام عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

إِذَا انْقَطَعَ عَنْهَا الدَّمُ فَلَا يَأْتِيهَا، حَتّٰى تَطْهُرَ، فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيَأْتِهَا كَمَا أَمَرَ اللّٰهُ .

''عورت کا خونِ ماہواری رک جائے، تو جب تک غسل نہ کر لے، اس وقت تک شوہر اس سے جماع نہ کرے، غسل کے بعد حکم الٰہی کے مطابق صحبت کر سکتا ہے۔'' (مصنّف ابن أبي شيبة :96/1، 97، وسندهٗ حسنٌ)

② امام مجاہد بن جبر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يَقْرَبُهَا زَوْجُهَا حَتّٰى تَغْتَسِلَ .

''جب تک غسل نہیں کر لیتی، خاوند اس سے صحبت نہ کرے۔''

(سنن الدارمي : 1117، مصنّف ابن أبي شيبة : 96/1، وسندهٗ صحيحٌ)

③ مشہور فقیہ، امام مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يَغْشَى الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ إِذَا طَهُرَتْ مِنَ الْحَيْضَةِ، حَتّٰى تَغْتَسِلَ .

''جب تک غسل نہیں کر لیتی، خاوند اس سے صحبت نہ کرے۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة : 96/1، وسندهٗ صحيحٌ)

④ عطا بن ابی رباح رحمہ اللہ سے پوچھا گیا، تو انہوں نے فرمایا:

لَا، حَتّٰى تَغْتَسِلَ .

''نہیں، غسل سے پہلے صحبت جائز نہیں۔''

(سنن الدارمي : 1127، وسندهٗ صحيحٌ)

⑤ امام طحاوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

لَا نَعْلَمُ فِي هٰذَا التَّأْوِيلِ اخْتِلَافًا بَيْنَ أَهْلِ الْعِلْمِ، وَانْقِطَاعُ الدَّمِ لَيْسَ بِطُهْرٍ فِي نَفْسِهٖ، لِأَنَّهَا وَإِنْ خَرَجَتْ بِهٖ مِنَ الْحَيْضِ، فَإِنَّهَا غَيْرُ مُبَاحٍ لِّزَوْجِهَا جِمَاعُهَا، وَغَيْرُ مُبَاحٍ لَّهَا الصَّلَاةُ وَالطَّوَافُ بِالْبَيْتِ، حَتّٰى تَغْتَسِلَ بِالْمَاءِ، أَوْ تَيَمَّمَ بِالصَّعِيدِ عِنْدَ عَدَمِ الْمَاءِ .

''ہمارے علم کے مطابق اس تفسیر (تَطَهَّرْنَ سے مراد غسل) میں اہل علم کا کوئی اختلاف نہیں۔ خون کا رکنا بذات خود پاکی نہیں، کیونکہ خون رکنے سے عورت حیض سے تو نکل جاتی ہے، لیکن خاوند کے لیے اس سے صحبت جائز نہیں ہوتی، اسی طرح نماز اور بیت اللہ کا طواف بھی جائز نہیں ہوتا، جب تک

غسل نہ کرلے یا پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمّم نہ کرلے۔''

(أحكام القرآن :127/1)

⑥ امام ابن منذر رحمہ اللہ رقمطراز ہیں :

اَلَّذِي بِهٖ أَقُولُ مَا عَلَيْهِ جُمَلُ أَهْلِ الْعِلْمِ، أَنْ لَّا يَطَأَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهٗ، إِذَا طَهُرَتْ مِنَ الْمَحِيضِ، حَتّٰى تَطْهُرَ بِالْمَاءِ .

''میرا وہی مذہب ہے، جو تمام اہل علم کا ہے کہ مرد اپنی بیوی سے اس کے حیض سے پاک ہونے کے بعد اس وقت تک صحبت نہیں کرسکتا، جب تک وہ غسل کر کے طہارت حاصل نہ کرلے۔''

(الأوسط في السنن والإجماع والاختلاف :215/1)

⑦ امام احمد بن محمد، ابوبکر، مروذی رحمہ اللہ (م :275ھ) فرماتے ہیں :

لَا أَعْلَمُ فِي هٰذَا خِلَافًا .

''میں اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں جانتا۔''(المغني لابن قدامة :246/1)

کسی صحابی یا تابعی سے اس کے خلاف کچھ بھی ثابت نہیں۔

خلاصۃ التحقیق :

ماہواری سے پاک ہونے کے بعد غسل سے پہلے صحبت نہیں کی جاسکتی، یہ حرام ہے۔